THE PRINCE OF WALES'S

CORPORATE LEADERS GROUP ON CLIMATE CHANGE
UNIVERSITY OF CAMBRIDGE PROGRAMME FOR SUSTAINABILITY LEADERSHIP

موسم کی تبدیلی پر کوپن ہیگن کا سرکاری اعلان

یہ سرکاری اعلان 500 سے زائد عالمگیر کمپنیوں کے کاروباری سربراہان کی جانب سے جاری کیا جا رہا ہے۔ یہ موسم کی تبدیلی پر ایک ایسے عالمگیر پرعزم، یکسو اور منصفانہ اقدام کی دعوت دیتا ہے جس سے آج کل دنیا کو درپیش بحرانوں کی سطح اور عجلت کی بابت قابل وثوق حد تک جواب ملتا ہے۔

اسی سال اس سے پہلے، اقتصاد پر وسیع ترین گرفت رکھنے والے بیس ممالک (G20) یکجا ہو کر بیٹھے اور عالمگیر اقتصادی بحران کے سلسلے میں ایک بے مثال، ہم آہنگ ردّ عمل پر اتفاق کیا تھا۔ لندن کی کانفرنس میں، G20 کے سربراہان نے "ہر ضروری اقدام" اٹھانے کی درخواست کی تاکہ اقتصادی نظام کے اعتماد اور ترقی کو بحال کیا جا سکے۔

عالمگیر سربراہان کو موسم کی تبدیلی پر توجہ دینے کے لئے اب اسی سطح کی ہم آہنگی کو برقرار رکھتے ہوئے اس کا حل نکالنا ہوگا۔ جب تک ان حالات کو خوش آئند نہ بنا لیا جائے اقتصادی ترقی کا سلسلہ دیرپا ثابت نہیں ہوگا۔ یہ ضروری ہے کہ ہم اس بحران سے اس انداز میں نکلیں کہ کم کاربن دار افزودگی کی بنیاد ڈل جائے اور ایک زیادہ کاربن دار مستقبل سےمکمّل طور پر محفوظ رہیں۔

بین الاقوامی کاروباری برادری کے لئے یہ کٹھن اور چیلنج بھرا وقت ہے جبکہ کوپن ہیگن میں مذکورہ UN کانفرنس برائے تبدیلی موسم سے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہی ہوگا، یعنی ان میں غیر یقینی اور عدم خود اعتماد پیدا ہوگا۔

اس کے برعکس، اگر واقعی کسی پرعزم، مؤثر اور عالمگیر لحاظ سے منصفانہ قرارداد پر اتفاق کیا جا سکے، تو اس سے ہماری عالمگیر اقتصاد میں انقلابی تبدیلی سے سازگار حالات پیدا ہوں گے اور ایسے اقتصادی اشارے ملیں گے کہ جن کے ایماء پر کمپنیوں کو کھربوں ڈالر کی کم سے کم متاثر ہونے والی مصنوعات، خدمات، ٹیکنالوجیز اور انفرا اسٹرکچر میں سرمایہ کاری کرنے کا مطلوبہ موقع میسّر آئے گا۔

کسی متفقہ قرارداد کی بنیادی صورت حسب ذیل ہونی چاہئے:

- ضروری ہے کہ یہ قرارداد خطہء ارض کے لئے مضر گیس کے اخراج کے مقامات اور ذرائع کو طویل المیعاد بنیاد پر کم کرنے کے لئے ایک عالمگیر اخراجی سرحد اور طویل المیعاد راہ نجات استوار کرے۔ ان اہداف کے حصول کے لئے رہنمائی سائنس کے ذریعہ حاصل کرنی ہوگی تاکہ عالمگیر لحاظ سے خطۂ ارض کے لئے مضر گیس کے انتہائی کم سطح پر یکجا ہونے کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ بات بیان کرنے کے موقع پر، ہم سمجھتے ہیں کہ ماقبل صنعتی سطحوں کے مقابلہ میں عالمگیر اوسط درجۂ حرارت کو 2 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم تک محدود کرنے کے مقصد کے پیچھے ایک ابھرتا اتفاق کارفرما ہے اور یہ کہ اس سے عالمگیر اخراج کو بلندی پر لے جانے کی ضرورت پیش آئے گی نیز اگلے دس سالوں میں تیزی سے کم کرنا شروع کرنا ہوگا۔ اگرچہ، بین الحکومتی پینل برائے تبدیلئ موسم [Intergovernmental Panel on Climate Change (IPCC)] کی چوتھی تشخیصی رپورٹ کے مطابق اس منظر نامہ کے لئے 2050 تک 50-85% کمی درکار ہوگی، اور ان اخراج کے اعمال میں جتنا وقت لگے گا، مطلوبہ کمی کی مقدار اور اس کی قیمت میں اسی قدر اضافہ ہوگا۔ تاخیر سے کچھ حاصل ہونے والا نہیں۔

- ترقی یافتہ ممالک کو فوری اور بڑے پیمانے پر اخراج میں کمی کے عزائم کو عملی صورت دینے کی ضرورت ہے جو عالمگیر اوسط سے کئی گنا زیادہ ہیں، اور جن کو ان کی اقتصادیات کو کاربن سے پاک کرنے کی قابل اعتماد حکمت عملیوں سے سہارا دیا جاتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کو یہ مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کم کاربن کی افزودگی قابل حصول بھی ہے اور مرغوب بھی۔ ان پر لازم ہے کہ وہ ان اداروں اور فریم ورکس کی معاونت کریں جو ترقی پذیر ممالک کو ضروری مالیاتی اور ٹیکنالوجی کی معاونت فراہم کرتے ہیں۔

.

- ترقی پذیر ممالک کو اپنے اخراج میں کمی کے منصوبوں کو اپنی مشترکہ لیکن ممتاز ذمہ داریوں اور صلاحیتوں کے مطابق عملی صورت دینے کا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ انتہائی ترقی پذیر ممالک کو چاہئے کہ، 2020 تک موزوں اور وسیع الاقتصاد عزائم کو عملی جامہ پہنانے کی جانب قدم بڑھاتے

ہوئے کم کاربن کی افزودگی کے لئے منصوبے تیار کریں۔ سیکٹر کی سطح پر کئے گئے اقدام سے سریع رقوم کے سلسلہ میں درپیش مسائل کو حل، ٹیکنالوجی کے لحاظ سے منتقلی اور گنجائش قائم کر کے واضح ٹیکنالوجیوں کو بڑے پیمانہ پر اپنانے کے عمل کو تیز تر کرنے میں مدد ملے گی۔ غیر ترقی پذیر اقتصادیات کو بشمول اضافی اور حسب کفایت رقوم کی فراہمی، اور وسیع ہمکاری کی اضافی معاونت درکار ہوگی تاکہ کم کاربن دار اقتصاد نو کو اپنانے اور اس میں شامل ہونے کے سلسلے میں ان کی مدد کی جا سکے۔

اس قرارداد کے کلیدی معاون عناصر کا مندرجہ ذیل پر مشتمل ہونا ضروری ہے:

- **قابل اعتماد اقدام، اخراجی اعمال کی اطلاع اور تصدیق کرنا** جو موسم کے ایک مؤثر معاہدے کے اہداف کے مقابلہ میں پیشرفت کا اندازہ لگانے کے لئے اساسی حیثیت رکھتے ہیں۔

- **مضر گیس کے اخراجی اعمال کی ایک عالمی منڈی کی سریع فراہمی کے لئے اقدامات** تاکہ مؤثر ترین، شائستہ ترین اور منصفانہ اخراجی تخفیفات فراہم کر سکیں۔ اس میں ترقیاتی سلسلہ کی باہم متصل قومی اور مقامی "کیپ-اینڈ-ٹریڈ" منڈیاں شامل ہوں گی جن میں "کیپس" کی سطح کو اخراجی تخفیف کی غرض سے اپنائے گئے اہداف کے مطابق کم کیا جائے گا۔

- **اضافی پالیسی اقدامات**، کیونکہ کاربن کی ایک مضبوط قیمت تنہا مطلوبہ سطح اور ہر اقتصاد میں اندرونی طور پر درکار تبدیلی کی نوعیّت کی بہم رسائی کے لئے کافی نہیں ہو گی۔ اقدامات کی ضرورت پیش آئے گی؛ تاکہ توانائی کی لیاقت کے سلسلے میں ایک مرحلہ کی تبدیلی عمل میں آ سکے، تاکہ تیز ترقی، عملی مظاہرہ اور کم کاربن کی ٹیکنالوجیز کی وسیع صف آرائی کو فروغ دیا جا سکے نیز کم کاربن والے سامان اور خدمات کی نئی منڈیوں کو بھی تحریک دی جا سکے۔ یہ اقدامات پرعزم کارکردگی اور شائستگی کے معیارات، دستیابی کے عوامی بہادرانہ عزائم، اور ترغیبات پر مشتمل ہوں گے۔ ذہنی ملکیت کی تیز حفاظت نیز دیگر قابل عمل بنانے والی پالیسیاں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔

- **ترقی پذیر ممالک کے لئے ایک فریم ورک** تاکہ وسیع پیمانے پر شفاف ٹیکنالوجیز کی صف آرائی کو سریع رقوم مہیا کرنے کے حل کے ذریعہ عملی صورت دی جا سکے، جو اخراجی تخفیف کے عزائم کو اپنانے پر منتج ہو۔ واضح ترقیاتی طریق عمل [(Clean Development Mechanism (CDM] پر نظر ثانی کرنا ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اس سے ترقی پذیر ممالک کو مطلوبہ پیمانے پر مالی معاونت اور ٹیکنالوجی منتقل کرنے کی سہولت میسر آتی ہے۔ ایسا کرنے کے لئے، مذکورہ CDM کو کسی پروجیکٹ پر مبنی طریق عمل (معاون فوری مقصد سے مخصوص یا یک بارہ پروجیکٹس) سے ایک جامع طریق عمل کی جانب جانا ہوگا جس سے اضافی اخراجی تخفیف اور کم کاربن کی افزودگی کے سلسلے میں ایک شفاف، سریع اور قابل اعتماد انداز میں، بین الاقوامی طور پر اپنائے گئے پائیدار معیارات کے مطابق بہم پہنچانے میں مدد مل سکے۔

- **ایک تطبیقی فریم ورک اور رقوم مہیا کرنے کا طریق عمل** تاکہ غریب ترین ممالک اور ان لوگوں کی معاونت کی جا سکے جو بالخصوص اس تبدیلی موسم سے متاثر ہونے کی کگر پر ہوں، جبکہ درپیش مسئلہ کے سلسلہ میں ان کا کردار کم سے کم رہا ہو۔ رقوم مہیا کرنے کے تطبیقی عمل کو اضافی، قابل پیشن گوئی، پائیدار اور حسب کفایت ہونے کی ضرورت ہے۔ حکومتوں کو اپنے موسم سے وابستہ درپیش خدشہ کی تشخیص کرنے اور اپنے تجزیوں کو اکٹھا کرنے کی ضرورت ہے۔

- ترقی پذیر ممالک میں درختوں کو کاٹنے اور جنگلات کم کرنے کے عمل سے اخراج میں کمی کا ایک طریق عمل **[Reduce Emissions from Deforestation and Forest Degradation in Developing Countries (REDD)]** جسے پائیدار، قابل پیشن گو، نتائج پر مبنی، اور طویل المیعاد مالیاتی بہاؤ کو ترقی پذیر ممالک کے لئے یقینی بنانا ہوگا جو درختوں کو کاٹنے اور جنگلات ختم کرنے کے نتیجہ میں ہونے والے اخراج میں قابل ذکر اور قابل تصدیق کمی لے آتے ہوں۔ ایک فوری عارضی ہنگامی پیکج کی بھی ضرورت ہوگی تاکہ مداریني جنگل کی حامل اقوام کو قابل ذکر رقوم مہیا کی جا سکے تاکہ اگلے مختصر زمانہ میں درخت کاٹنے کے عمل سے باز رکھنے میں ان کی مدد کی جا سکے اور قبل اس کے کہ کوئی REDD کا طریق عمل اس کی جگہ مکمّل طور پر نافذ کر دیا جائے متبادل اقتصادی ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکیں۔

- **ایک جامع عالمگیر رسائی** بین الاقوامی جہاز رانی اور بحری جہازوں سے اخراجی اعمال تک، اور کاربن کو مقید کر کے ذخیرہ کرنے کے عمل کو تجارتی بنانے کے سلسلے کی ایک واضح حکمت عملی تک، جو وسیع پیمانے کی صف آرائی پر منتج ہوں۔

کسی قرار داد کی استواری کا فیصلہ اس کی حقیقی عمل کو UN عمل کے اندر و باہر دونوں جگہ، قومی اور بین الاقوامی سطحوں پر تحریک دینے کی صلاحیت، البتہ کوپن ہیگن میں متفقہ اصولوں کے مطابق کیا جائے گا۔

ایک مضبوط، مؤثر اور منصفانہ بین الاقوامی موسم کے فریم ورک سے اندرون ملک پالیسی مداخلتوں، اور ہنگامی بنیاد پر ضروری دو طرفہ اور مقامی اقدامات کو تحریک ملے گی تاکہ متوسط اور طویل المیعاد تخفیفی اہداف کے مطابق بہم پہنچا سکیں اور کم کاربن کی اقتصاد کی تعمیر کو مہمیز لگائی جا سکے۔ اس سے

کاروباری مخفی قوت کا شکار ہو گی تاکہ وہ کرے جسے وہ بہترین طور پر انجام دے سکتا ہے: نفع کے ساتھ سرمایہ کاری کرے، کم کاربن کی کم خرچ مصنوعات تخلیق کرے اور دنیا بھر میں موجود کھربوں صارفین کو اس پر دسترس دلوائے۔ یہ فریم ورک جس قدر پرعزم ہوگا، اتنا ہی زیادہ کاروبار میسر آئے گا۔

موسم کی تبدیلی کا مسئلہ قابل حل ہے – کئی درکار ٹیکنالوجیز آجکل دستیاب ہیں جبکہ اگر موزوں ترغیبات دی جائیں تو مزید کو بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ درکار پالیسیاں نسبتا واضح ہیں، اور عبوری لاگتیں قابل انتظام، حتی کہ موجودہ اقتصادی حالات میں بھی۔ جو واحد شے ہمارے پاس نہیں وہ ہے وقت۔ تاخیر سے کوئی راہ نہیں نکلے گی۔

ابتدائی اقدام کنندہ:

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE
PROGRAMME FOR SUSTAINABILITY LEADERSHIP